بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Date

کیا فرماتے ہیں مشائخ عظام مسائل ہذا کے بارے میں.....

ا

i. شریع میں خضاب لگانے کا کیا حکم ہے؟

ii. خضاب کی تعریف کیا ہے؟ مطلب خضاب اور مہندی میں کیا فرق ہے؟

iii. اگر کسی نے سیاہ خضاب لگا یا تو وضو، غسل و نماز کا کیا حکم ہے؟

iv. آج بازار میں سر کے یا داڑھی کے بالوں میں لگانے کے "سیمسول ہیئر کلر" ملتا ہے اسمیں چار رنگ دستیاب ہیں (۱) بلیک ۴۵ (۲) ڈارک براؤن ۴۳ (۳) میڈیم براؤن ۴۱ (۴) لائٹ براؤن ۳۹ = ان تینوں رنگوں سے استعمال کا کیا حکم ہے۔

v. خضاب کی حرمت کی مستثنیٰ کون سی صورتیں ہیں؟

ب ھدایہ جلد ثالث ص ۹۸ پر "باب بیع سلم" میں سلم کے ضمن میں اشتراء کا ایک مسئلہ بیان کیا ولهذا يكتفى بذلك الكيل في الشرى في الصحيح لانه نائب عنه في الكيل. والقبض بالوقوع في غرائر المشتري (ھدایہ $\frac{98}{34}$ مکتبہ شرکت علمیہ۔ مکتبہ رحمانیہ) اس نے دریافت طلب امر یہ ہے کہ موجودہ معاشرے میں کوئی شخص گھر سے نکلتا ہے۔ کئی کام کرنے ہیں وہ کسی کریانہ مرچنٹ کی دکان پر ایک پرچی (جسمیں ۱ کلوگرام چینی۔ ۱ کلوگرام چنے ۱ کلو چاول لکھے ہوئے تھے) پکڑاتا ہے، کہ بھئی یہ سامان وزن کر کے یا نکال کر رکھو، میں واپسی پر اٹھالوں گا۔ اور رائج یہ ہے اس سامان کو دکاندار اپنے تھیلوں میں ڈال کر دیتا ہے یعنی مشتری اپنے تھیلے یا شاپر وغیرہ نہیں لاتا۔ تو واپسی پر اس شخص کیلئے وہ سامان (جو پرچی پر لکھا ہوا تھا اور اب وزن کر کے تھیلوں میں ڈال دیا گیا ہے) لینا شرع میں کیا حکم رکھتا ہے؟ اگر جائز نہیں ہے تو اس وقت جبکہ ابتلاء عام ہے دکاندار انتہائی مصروف، گاہک انتہائی مصروف، کیا صورت اپنائی جائے کہ معاملہ درست ہو جائے۔ اگر گاہک سامان لیتے وقت وزن کے اعتبار سے مطالبہ نہ کرے بلکہ اس طرح کہے کہ کل سامان کتنے کا ہوا یا اس طرح کی کوئی اور تدبیر کرے تو کیا حکم ہے واضح رہے کہ الفاظ بدل کر لینے کے باوجود دکاندار کے تھیلوں میں سامان اس گاہک کی غیر موجودگی میں ڈالا گیا ہے۔

بینوا وتوجروا

ج بینک میں اکاؤنٹ کھلوانے کی کیا تفصیل ہے کونسے کونسے اکاؤنٹ سود والے ہیں۔ اور موجودہ معاشرے میں جو اسلامی بینک میزان بینک، الفلاح بینک ان کا کیا حکم ہے؟

فقط والسلام

محمد راشد ڈسکہ

۳۰ محرم الحرام ۱۴۲۸ ہجری

Scanned by CamScanner

22 MAR 2007

فتویٰ نمبر 11/109

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

① خضاب مطلقاً رنگنے کو کہتے ہیں (مصباح اللغات) اور مہندی حِناء کا ترجمہ ہے۔ حناء خضاب
ہی کی ایک قسم ہے یقال خضبہ بالحناء (منجد/۱۵۷)
محض زینت کیلیے یا بیوی کو خوش کرنے کیلیے خالص سیاہ خضاب لگانا جمہور علماء کے نزدیک مکروہ وناجائز
ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " غیروا ھذا الشیئ واجتنبوا السواد (مسلم ۲/۱۹۹)
اور ھندیہ میں ہے ومن فعل ذلک لیزین نفسہ للنساء فیحبب الیھن فذلک مکروہ (ھندیہ ۵/۳۵۹)
سیاہ رنگ کے سوا دوسرے رنگوں کا خضاب علماء مجتہدین کے نزدیک جائز بلکہ مستحب ہے
اور سرخ خالص حناء کا یا کچھ سیاہی مائل جسمیں کتم شامل کیا جاتا ہے مسنون ہے
جمہور محدثین رحمھم اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا خضاب کرنا ثابت ہے
صحیح بخاری میں حضرت عثمان بن عبداللہ بن موھب سے مروی ہے کہ ہم ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے
تو انہوں نے ہمارے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک نکالا۔ دیکھا تو وہ حناء اور کتم سے خضاب کیا
ہوا تھا (بخاری شریف ۲/۸۷۵)
نیز ایک صحیح حدیث میں ہے ان احسن ما غیرتم بہ الشیب الحناء والکتم (رواہ الاربعۃ)
اور ھندیہ میں ہے اتفق المشائخ رحمھم اللہ تعالیٰ ان الخضاب فی حق الرجال بالحمرۃ سنۃ وانہ من سیماء المسلمین وعلاماتھم (ھندیہ ج۵ ص۳۵۹)
شامیہ میں ہے ویستحب للرجل خضاب شعرہ ولحیتہ ولوفی غیر حرب فی الاصح۔۔ ویکرہ بالسواد (شامیہ ج۵ ص۲۹۹)
خالص سیاہ خضاب یا مہندی وغیرہ اگر جسم دار ہو اور خشک ہو جائے تو تمامیت وضوء اور غسل سے مانع ہے۔
وضوء اور غسل کے صحیح ہونے کیلیے خضاب اور مہندی کو بالوں سے اتارنا ضروری ہے۔ والخضاب اذا تجسد ویبس یمنع تمام الوضوء والغسل (ھندیہ ج۱ ص۴)
۷۔ سیاہ خضاب صرف مجاہدین کیلیے جائز ہے تاکہ دشمنوں پر رعب ہو۔ ھندیہ میں ہے واما الخضاب بالسواد فمن فعل
ذلک من الغزاۃ لیکون اھیب فی عین العدو فھو محمود منہ اتفق علیہ المشائخ رحمھم اللہ تعالیٰ (ھندیہ ج۵ ص۳۵۹)
② اس سوال کا جواب دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں:
③ "فکس ڈیپازٹ" اور "سیونگ اکاؤنٹ" میں رقم رکھوانے پر چونکہ بینک سود دیتا ہے
اس لیے ان اکاؤنٹس میں رقم رکھوانا جائز نہیں البتہ "کرنٹ اکاؤنٹ" میں رقم رکھوانے کی گنجائش ہے
بعد میزان۔ اور الفلاح بینک میں بھی کرنٹ اکاؤنٹ تو کھلوا سکتے ہیں لیکن دوسرے اکاؤنٹس میں ہماری رائے
کے مطابق رقم رکھوانا درست نہیں۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

بندہ عبدالحلیم عفی عنہ
۲۸/ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد اسحاق غفرلہ
۲/۳/۱۴۲۸ھ

نائب مفتی — جامعہ خیر المدارس ملتان

دارالافتاء — جامعہ خیر المدارس ملتان

مفتی — جامعہ خیر المدارس ملتان

Scanned by CamScanner